

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS  
General Certificate of Education  
Advanced Subsidiary Level and Advanced Level

URDU

9676/04  
9686/04

Paper 4 Texts

October/November 2006

2 hours 30 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

**READ THESE INSTRUCTIONS FIRST**

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet. Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in. Write in dark blue or black pen. Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer any **three** questions, each on a different text. You must choose one question from Section 1, one from Section 2 and one other.

Write your answers in **Urdu** on the separate answer paper provided. You should write between 500 and 600 words for each answer. Dictionaries are not permitted. You may take unannotated set texts into the examination. You are advised to divide your time equally between your answers.

At the end of the examination, fasten all your work securely together. All questions in this paper carry equal marks.

جواب لکھنے سے پہلے مندرجہ ذیل ہدایات پڑھ لیں۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی مہیا کی گئی ہے تو سرورق پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اپنا نام، سینئر نمبر اور امیدوار کا نمبر ہر جوابی کاپی پر لکھیں۔

صفحات کے دونوں طرف گہرے نیلے یا کالے رنگ کے قلم سے جوابات لکھیں۔

اسٹپلو، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند یا کرکشن فلویئڈ استعمال نہ کریں۔

لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

آپ ایسی نصابی کتابیں کمرہ امتحان میں لے جاسکتے ہیں جن پر ہاتھ سے کچھ لکھا ہوا نہ ہو۔

کوئی سے تین سوالوں کے جواب دیں لیکن ہر سوال کا تعلق مختلف افسانے، ناول یا ڈرامے سے ہونا چاہئے۔ آپ کے لئے پہلے اور دوسرے

حصے سے ایک ایک سوال کا جواب دینا لازمی ہے جبکہ تیسرا سوال کسی بھی حصے سے منتخب کیا جاسکتا ہے۔

اپنے جواب اردو میں لکھیں۔

آپ کا ہر جواب 500 سے 600 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہئے۔

اس پرچے میں دیئے گئے تمام سوالوں کے مارکس مساوی ہیں۔

امتحان کے آخر میں تمام جوابی کاپیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے نچھی کر دیں۔

## ۱۔ منتخب غزلیں

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف) یہ آرزو تھی تجھے گل کے روبرو کرتے ہم اور بلبلِ بے تاب گفتگو کرتے  
پیامبر نہ میسر ہوا تو خوب ہوا زبانِ غیر سے کیا شرحِ آرزو کرتے  
مری طرح سے مہر و مہر بھی ہیں آوارہ کسی حبیب کی یہ بھی ہیں جستجو کرتے  
وہ جانِ جاں نہیں آتا تو موت ہی آتی دل و جگر کو کہاں تک بھلا لہو کرتے  
مری نمازِ جنازہ پڑھائی غیروں نے مرے تھے جن کے لئے وہ رہے وضو کرتے  
نہ پوچھ عالمِ برگشتہ طالعی آتش برستی آگ جو باراں کی آرزو کرتے

(i) مندرجہ بالا اشعار کی تشریح کیجئے۔

(ii) مندرجہ بالا غزل آتش کے منفرد اور مخصوص اندازِ بیان کی کس حد تک نمائندگی کرتی ہے۔ تفصیل سے لکھیے۔

یا

(ب) اردو شاعری میں فیض ایک نئی روایت کے علمبردار ہیں۔ اشعار کے حوالے سے تبصرہ کیجئے۔

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف) درد اور جنگ میں کچھ میل نہیں ہے اے دل  
لاؤ سلگاؤ کوئی جوش و غضب کا انگار

طیش کی آتشِ جرار کہاں ہے لاؤ  
وہ دکھتا ہوا گلزار کہاں ہے لاؤ

جس میں گرمی بھی ہے حرکت بھی تو اتنی بھی

ہو نہ ہو اپنے قبیلے کا بھی کوئی لشکر  
منتظر ہوگا اندھیرے کی فصیلوں کے ادھر

ان کو شعلوں سے رجز اپنا پتا تو دیں گے  
خیر ہم تک وہ نہ پہنچیں بھی صدا تو دیں گے  
دور کتنی ہے ابھی صبح ، بتا تو دیں گے

(i) مندرجہ بالا اقتباس کی تشریح کیجئے۔

(ii) اس نظم میں شاعر نے استعارات کے استعمال سے جو اثر پیدا کرنے کی کوشش کی ہے اس پر تبصرہ کیجئے۔

یا

(ب) ساحر کی نظمیں روایت اور جدت کا حسین سنگم ہیں۔ اشعار کے حوالے سے تبصرہ کیجئے۔

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

طشتری لے کر میں سوچنے لگی۔ مولوی صاحب نے دم کیا ہے۔ یہ مقدس طلیدہ اب راحت کے تندور میں جھونکا جائے گا وہ تندور جو چھ مہینے سے ہمارے خون کے چھینٹوں سے گرم رکھا گیا۔ یہ دم کیا ہوا طلیدہ مراد برلائے گا۔ میرے کانوں میں شادیا نے بجنے لگے۔ میں بھاگی بھاگی کوٹھے سے برات دیکھنے جارہی ہوں۔ دولہا کے منہ پر لمبا سا سہرا پڑا ہے جو گھوڑے کی ایالوں کو چوم رہا ہے۔

چوتھی کا شہابی جوڑا اپنے پھولوں سے لدی شرم سے نڈھال، آہستہ آہستہ قدم تولتی بی آپا چلی آرہی ہیں۔۔۔۔۔ چوتھی کا زرتار جوڑا جھلمل جھلمل کر رہا ہے۔ بی اماں کا چہرہ پھول کی طرح کھلا ہوا ہے۔۔۔۔۔ بی آپا کی حیا سے بو جھل آنکھیں ایک بار اوپر اٹھتی ہیں۔ شکر یہ کا ایک آنسو ڈھلک کر افشاں کے ذروں میں قمقمے کی طرح الجھ جاتا ہے۔ ”یہ سب تیری ہی محنت کا پھل ہے“۔ بی آپا کی خاموشی کہہ رہی ہے۔ حمیدہ کا گلا بھر آیا۔۔۔۔۔

(i) ”وہ تندور جو چھ مہینے سے ہمارے خون کے چھینٹوں سے گرم رکھا گیا ہے“ سے کیا مراد ہے۔ اور افسانے میں اس کی اہمیت

پر روشنی ڈالیے۔

(ii) حمیدہ نے بی آپا کے لیے کیا کیا قربانیاں دیں اور کیوں۔

یا

(ب) ”بیدتی کے افسانے عام زندگی اور عام لوگوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ افسانہ کو کھجلی کے حوالے سے تبصرہ کیجئے۔“ [25]

4 Umrao Jan Ada, Mirza Ruswa

۴۔ امراؤجان ادا، مرزارسوا

(الف) امراؤجان ادا کا کردار ایک باشعور کردار کے طور پر سامنے آتا ہے۔ بحث کیجئے۔

یا

(ب) ”امراؤجان ادا“ میں مرزارسوا کا فن اپنے عروج پر دکھائی دیتا ہے۔ اس بارے میں تفصیلی تبصرہ کیجئے۔ [25]

5 Aangan, Khadijah Mastoor

۵۔ آنگن۔ خدیجہ مستور

(الف) بڑے چچا کا کردار کس اعتبار سے برصغیر کے مسلمانوں کے سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ تفصیل سے لکھیے۔

یا

(ب) برصغیر میں ہندو مسلم فساد کی بنیادی وجہ ہندوستان کی تقسیم تھی۔ ناول میں دیئے گئے واقعات کے حوالے سے اپنی رائے کا تفصیل سے اظہار کیجئے۔ [25]

6 Anar Kali, Imtiaz Ali Taj

۶۔ انارکلی، امتیاز علی تاج

(الف) دل آرام کا کردار منفی ہونے کے باوجود رامے کے ایک موثر ترین کردار کی حیثیت سے سامنے آتا ہے۔ اس بیان

پر اپنی رائے کا تفصیل سے اظہار کیجئے۔

یا

(ب) اکبر محبت کا دشمن نہیں بلکہ اپنے اصولوں کا غلام تھا۔ اس بارے میں اپنے خیالات کا اظہار مثالیں دے کر کیجئے۔

[25]





---

*Copyright Acknowledgements:*

- Question 1                   © Urdu ki Shahkar Gazlein; Mawara Publishers.  
Question 2                   © Nuskha Haa-e-Wafa; Maktaba-e-Karwan.  
Question 3                   Dr Saleem Akhtar; *Naiya Urdu Nisab A-Level* © Sang-e-Meel Publications.

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.